خطبہ جمعہ

بعنوان

قرآن، کتاب انقلاب

سلسلة منبر الحكمة

246

بتاریخ: 16اپریل 2021

بمطابق: ٣ رمضان المبارك ١٤٤٢ هج

به اهتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اھم نکات

①......قرآنی انقلاب کی بشارتیں

②......قرآن مجید کا طریقہ انقلاب

③...... باطل کے مقابلے میں الحق کا غلبہ وفتح

④......رسول اللہ ﷺ کا طریقہ انقلاب (مکی ومدنی زندگی)

⑤......ترکِ قرآن، ذلت وخواری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وکفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا، وأشْهَدُ أن لَا إلٰهَ إلّا اللهُ وَحْدَه لا شَرِیْكَ لَهٗ وَأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أمّا بَعْدُ!

﴿هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾ [الجمعة:2]

﴿وَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَ لَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ﴾ [التوبة:33]

﴿وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا﴾ [الاسراء:105، 106]

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا﴾ [الاسراء:81]

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْکِتَابِ أَقْوَامًا، وَیَضَعُ بِهٖ آخَرِینَ))

’’اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا۔‘‘

صحیح مسلم:817

تمھید

قرآن مجید محض مخصوص نظریات اور خیالات پر مبنی کوئی کتاب نہیں ہے بلکہ یہ ایک دعوت اور انقلابی تحریک ہے۔
جب تک کوئی شخص قرآن مجید اور سیرت طیبہ کی انقلابی جدوجہد کا مطالعہ نہیں کرتا تو اس پر قرآن حکیم کے معارف اور اسلامی انقلاب حقائق بند رہیں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بلا شبہ قرآن مجید صحیفہ انقلاب ہے، جو قرآن سے وابستہ ہو گا اس کی زندگی میں یقینی تبدیلی نظر آئے گی۔ نہ صرف انفرادی زندگی میں بلکہ معاشرت، معیشت، حکومت، اور بین الاقوامی باطل افکار ونظریات میں بھی انقلاب بپا ہو جائے گا۔

قرآن مجید ایک ایسی عظیم کتاب ہے جو اقوامِ عالم کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں انقلاب برپا کرنے کے لیے اتاری گئی ہے، کتاب الٰہی میں ہر مسئلے کا حل موجود ہے،لیکن جو لوگ قرآن سے ہٹ کر زندگی بسر کر رہے ہیں، یہ لوگ درحقیقت بھٹکے اور اندھروں میں پڑے ہوئے ہیں۔قرآن مجید ہر معاملہ میں صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم پوری انسانیت کے لیے صحیفہ ہدایت اور کتاب انقلاب ہے۔

تاریخ انسانی میں جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام کو معجزات عطا کئے گئے، سب اُن کی نبوت کی طرح وقتی و جزوی تھے۔ لیکن قرآن کے معجزہ کا دائمی ہونا اور قیامت تک کے لیے باقی رہنا، اس کے کتاب انقلاب اور غلبہ اسلام کی واضح دلیل ہے۔

......قرآنی انقلاب کی بشارتیں:

دین اسلام اور قرآنی انقلاب اس قدر دلائل وبراہین سے بھرپور ہے کہ غالب اور نافذ ہوکر رہے گا اور بالآخر دوسرے تمام ادیان مغلوب ہوجائیں گے اور اس کے مقابلہ کی تاب نہ لاسکیں گے۔ جہاں جہاں اسلام پہنچے گا دوسرے ادیان ان مقامات سے عملاً مٹ جائیں گے۔ اس وقت مغربی ممالک میں قرآن کا پیغام اور دین اسلام کی پھیلتی ہوئی دعوت اور لوگوں کا جوق در جوق دین اسلام کو قبول کرنا، اسلام کے غلبہ اور قرآن کے انقلاب کی ایک زندہ مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہی بشارت سناتے اور اپنے رسول ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴾ [التوبة:33]

”وہی ذات ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا، تاکہ وہ اسے ہر دین پر غالب کر دے، خواہ مشرک لوگ برا ہی جانیں۔“

☆......سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا ، يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ))

”یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور مسلمانوں میں سے ایک جماعت اس دین کی حفاظت کے لیے قیامت تک لڑتی رہے گی۔“

صحيح مسلم:1922

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِی یُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِینَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ ، حَتَّى یُقَاتِلَ آخِرُهُمُ الْمَسِیحَ الدَّجَّالَ))

''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر لڑتا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غلبہ پائے گا، حتیٰ کہ ان میں سے آخری گروہ مسیح دجال سے لڑے گا۔''

[صحیح] سنن ابو داود:2484

☆......قرآن کریم محض قصے وکہانیوں اور بلا دلیل دعوؤں پر مبنی کتاب نہیں، بلکہ ایسا فیصلہ کن کلام ہے جو انسانیت کو اوج ثریا پر فائز کرنے کے لیے نازل کیا گیا ہے۔اس کے خلاف کفار کوئی چال وسازش کارگر ثابت نہیں ہو سکتی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۞ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۞ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ۞ وَاَكِیْدُ كَیْدًا﴾ [الطارق:13تا16]

''بے شک یہ (قرآن) یقیناً ایک دوٹوک بات ہے اور یہ ہرگز مذاق نہیں ہے۔بیشک وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں، ایک خفیہ تدبیر۔اور میں بھی خفیہ تدبیر کرتا ہوں، ایک خفیہ تدبیر۔''

......پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا:

اللہ تعالیٰ کے نور کو شمع کی مانند پھونکوں سے نہیں بجھایا جاسکتا، بلکہ یہ تو وہ نور ہے جسے پوری دنیا پر غالب آکر رہنا ہے۔پھر کس طرح نورِ ہدایت اور قرآنی انقلاب کو روکا یا دبایا جاسکتا ہے؟ اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ﴾ [الصف:8]

''وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں کے ساتھ بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے، اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔''

علامہ اقبال نے انقلابِ اسلام اور غلبہ دین کے حوالے سے مذکورہ آیت کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا:

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

......قرآن انسانیت کو کیسے سربلند کرتا ہے:

سیدنا نافع بن عبدالحارث رحمہ اللہ نے عسفان میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، جب کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں مکہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پر گورنر بنا رکھا تھا۔ پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم نے اہلِ مکہ پر کس کو نائب مقرر کیا ہے؟ انھوں نے کہا: عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ کو، تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن ابزیٰ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ہے۔
سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے غصہ سے کہا: تم نے غلام کو گورنر بنا دیا ہے۔ انھوں نے کہا:

((إِنَّهُ قَارِءٌ لِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ))

''وہ کتاب اللہ کے عالم اور علم وراثت کے ماہر ہیں۔''

پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: سنو تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا ، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ))

''اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو پست کر دے گا۔''

صحيح مسلم:817

☆......قرآن مجید اپنے ماننے والوں کو دنیا میں غلبہ، عزت وشہرت اور آخرت میں ہمیشہ کی کامیابی کی ضمانت دیتا ہے اور نافرمانوں کے لیے گزران زندگی تنگ اور ہمیشہ کے عذاب کی وعید سناتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى﴾ [طه:124]

''اور جس نے میری نصیحت سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لیے تنگ گزران ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے۔''

قرآن مجید کا طریقہ انقلاب

غلبہ اسلام کی تحریک کو سربلند کرنا رسول اللہ ﷺ کا فرض منصبی تھا، لیکن غلبہ دین کا طریقہ کار کیا ہے؟ اس کے لیے قرآن مجید میں مختلف چار مقامات پر چار الفاظ کا استعمال ہوا ہے، کہ تدریج کے ساتھ حق والی جماعت کو کیسے تیار کر کے انقلاب برپا کرنا ہے۔

قرآن حکیم کے ذریعے انقلاب بپا کرنے کے یہ چاروں مراحل مندرجہ ذیل ہیں۔

① ......کتاب الٰہی کی آیات کو مخاطب اور سامع پر تلاوت کرنا
② ......انسانی نفوس کا تزکیہ کرنا، (اچھے اخلاق کی تعلیم اور رذائل سے پاک کرنا)
③ ......کتاب اللہ کی تعلیم دینا اور احکام وحدود اللہ سے آگاہ کرنا
④ ......حکمت بھری باتوں یعنی سنن واحادیث کی تعلیم دینا اور اس کے مطابق فیصلے کرنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾ [الجمعة:2]

”وہی ذات ہے جس نے اُمیوں میں ایک رسول انھی میں سے بھیجا، جو ان کے سامنے اس کی آیات پڑھتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ بلاشبہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔“

☆...... انسانیت کے تزکیہ و اصلاح اور نفس امارہ کو کچلنے کے لیے قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی نسخہ کیمیا نہیں، برے خیالات، باطل نظریات اور دلوں کے روگ کے لیے یہ کتاب آبِ شفاء ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ﴾ [یونس:57]

”اے لوگو! بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے عظیم نصیحت اور جو سینوں میں ہے، اس کے لیے سراسر شفا اور ایمان والوں کے لیے سراسر ہدایت اور رحمت آئی ہے۔“

اکبر الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے:

تو خاک میں مل اور آگ میں جل　　جب خشت بنے تب کام چلے
اُن خام دلوں کے عنصر پر　　بنیاد نہ رکھ تعمیر نہ کر

......باطل کے مقابل الحق کا غلبہ و فتح:

قرآن مجید دنیا میں کامیابی کے لیے اتارا گیا ہے، ایسی برحق کتاب جو بامقصد اور نتیجہ خیز ہونے کے ساتھ باطل کے مقابلے میں غالب ہو کر رہے گی۔

☆...... سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فاتح کی حیثیت سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو بیت اللہ کے ارگرد تین سو ساٹھ (360) بت تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم انھیں ایک لکڑی سے ٹھوکر لگا کر گراتے جاتے اور ساتھ یہ آیت کریمہ پڑھتے رہے:

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا﴾ [الاسراء:81]

”اور کہہ دے حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بیشک باطل مٹنے والا تھا۔“

صحیح البخاری:4287

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......اس آیت میں بشارت ہے کہ مکہ فتح ہوگا اور رسول اللہ ﷺ اس میں فاتح کی حیثیت سے داخل ہوں گے، کہ اب حق آ پہنچا اور باطل کی کمر ٹوٹ گئی اور حق کی جولانیوں کے سامنے باطل کب ٹھہر سکتا ہے۔

☆......قرآن مجید میں دوسرے مقام پر حق کے غالب ہوکر رہنے اور باطل کے خاتمہ کے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ﴾ [سبا:49]

''کہہ دو! حق آ گیا اور باطل نہ پہلی دفعہ کچھ کرتا ہے اور نہ دوبارہ کرتا ہے۔''

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کا چکر لگایا، پھر ایک بت کے پاس آئے جو کعبہ کے پہلو میں رکھا گیا تھا، لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک کمان تھی، جس کا ایک کونا آپ نے تھاما ہوا تھا:

((فَلَمَّا أَتَى عَلَى الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهُ فِي عَيْنِهِ))

''جب آپ ﷺ اس بت کے پاس آئے تو اس کی آنکھ میں کچوکا لگانے لگے۔'

اور آپ ﷺ اپنی زبان مبارک سے یہ آیت کریمہ پڑھ رہے تھے:

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ﴾ [الاسراء:81]

''اور کہہ دے حق آ گیا اور باطل مٹ گیا۔''

صحيح مسلم:1780

......چراغِ مُصطفوی سے شرارِ بُولہبی:

کائنات میں حق و باطل کا معرکہ اور خیر و شر کے درمیان تصادم ایک حقیقت ہے، اس میں بالآخر حق اور خیر کا غلبہ اور باطل اور شر مغلوب ہوکر رہتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے وہ حق کو باطل، سچ کو جھوٹ پر اور خیر کی شر پر ضرب لگاتا ہے، جس سے باطل، جھوٹ اور شر نابود ہوکر رہ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ﴾

[الانبیاء:18]

''بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا دماغ کچل دیتا ہے، پس اچانک وہ مٹنے والا ہوتا ہے اور تمہارے لیے اس کی وجہ سے بربادی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔''

☆......علامہ اقبال نے حق و باطل کی کشمکش کے بارے کیا خوب کہا ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغِ مُصطفوی سے شرارِ بُولہبی

مکی زندگی رسول اللہ ﷺ کا طریقہ انقلاب

یاد رہے! تاریخ انسانی میں انقلاب محمدی ﷺ وہ واحد انقلاب ہے جس کے تمام مراحل خود نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں مکمل ہوا۔ ایک ہی وقت میں نبی کریم ﷺ مکہ کے ابتدائی دور دعوت وتبلیغ کا کام کر رہے ہیں، جب کہ دوسرے موقع پر میدان بدر میں فوج کی کمان بھی کر رہے ہیں، یعنی دعوتی انقلاب کا آغاز بھی اور اسے آخری منزل پر بھی پہنچانے کا کام بھی آپ ﷺ نے کر دکھایا۔ ان تمام ادوار میں قرآن حکیم نے ہی آپ کو انقلابی راہِ عمل دکھائی۔ اس پر مستزاد یہ کہ کل 23 سال میں اوّل سے آخر تک انقلاب کے تمام مراحل طے کیے۔

......مکی زندگی میں انقلابِ قرآن کا انداز:

رسول کریم ﷺ نے عقیدہ توحید، رسالت محمدی کے دلائل، قرآن مجید کے منزل من اللہ ہونے اور قیام آخرت کے نظریے کی تبلیغ اور اشاعت انفرادی طور پر مکہ کی گلیوں، حج کے اجتماعات اور قرب وجوار میں ہر ممکن طریقہ سے یہ دعوت عام کی گئی۔ پھر اگلے مرحلے میں جو لوگ ایمان لاتے، ان کی تربیت کی جاتی۔ جس کے متعلق سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((بَایَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَأَنْ نَقُومَ أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا، لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ))

''ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات پر بیعت کی کہ مشکل اور آسانی میں، خوشی اور غمی میں اور خود پر ترجیح دیے جانے کی صورت میں بھی سنیں گے اور اطاعت کریں گے۔

اور اس بات پر بیعت کی کہ ہم اقتدار کے معاملے میں اصحاب اقتدار سے تنازع نہیں کریں گے۔ (یا فرمایا) سوائے اس کے کہ تم اس میں کھلم کھلا کفر دیکھو، جس کے (کفر ہونے پر) تمھارے پاس (قرآن اور سنت سے) واضح آثار موجود ہوں، نیز اس بات پر بیعت کی کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں گے، حق بات کہیں گے اور اس معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہیں کریں گے۔''

صحیح البخاری: 7199

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......صالح جماعت کی تیاری، انقلاب کی بنیاد:

ایمانیات کی تعلیم کے نتیجے میں رجال کار کی تیاری کے سلسلے میں اسلام کو ماننے والوں کی قربانیاں طشت از بام ہیں ۔صبر کے مراحل میں نبی کریم ﷺ کی ذات ہمارے لیے کامل نمونہ ہے۔

قریش نے کئی سال تک آپ ﷺ پر کئی الزامات لگائے اور کردار کشی کی اور سفر طائف میں جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا۔اسی طرح اہل ایمان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور آل یاسر رضی اللہ عنہ پر ہونے والے مظالم کی داستانیں پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔جس سے سمع وطاعت کے تمام تقاضے پورے کئے گئے۔

جس کے متعلق سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اپنا حال زار بیان کیا، جب کہ نبی کریم ﷺ اس وقت کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ہم نے عرض کیا:

((أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو لَنَا؟))

''آپ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ سے کیوں مدد نہیں مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے۔''

جب کہ نبی کریم ﷺ نے یہ سن کر فرمایا:

((قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ ، يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الأَرْضِ ، فَيُجْعَلُ فِيهَا ، فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ نِصْفَيْنِ ، وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الحَدِيدِ ، مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ ، فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ))

''تم سے پہلے بہت سے انبیاء اور ان پر ایمان لانے والوں کا حال یہ ہوا کہ ان میں سے کسی ایک کو پکڑ لیا جاتا اور گڑھا کھود کر اس میں اُسے ڈال دیا جاتا پھر آرا لایا جاتا اور ان کے سر پر رکھ کر دو ٹکڑے کر دیئے جاتے اور لوہے کے کنگھے ان کے گوشت اور ہڈیوں میں دھنسا دیئے جاتے، لیکن یہ آزمائشیں بھی انھیں اپنے دین سے نہیں روک سکتی تھیں۔''

......مزید اپنے صحابہ کو صبر کی تلقین اور زمانہ مستقبل میں دین اسلام کے غالب ہونے کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:

((وَاللَّهِ لَيَتِمَّنَّ هَذَا الأَمْرُ ، حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ ، وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ ، وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ))

''اللہ کی قسم! اس اسلام کا غالب ہوگا اور ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک اکیلا سفر کرے گا اور اسے اللہ کے سوا اور کسی کا خوف نہیں ہوگا اور بکریوں پر سوا بھیڑیئے کے خوف کے (اور کسی چوری کا کوئی ڈر نہ ہوگا) لیکن تم لوگ جلدی بازی کرتے ہو۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحیح البخاری:6943

مدنی زندگی میں قرآنی انقلاب کا اسلوب

مدینہ طیبہ ہجرت کے بعد سب سے پہلے آبادی کی ہر طرح سے حفاظت کی خاطر آپ ﷺ نے غیر مسلم اقوام سے معاہدے، جو میثاق مدینہ کے نام موسوم ہے۔ پھر اسلام قبول کرنے والے انصار ومہاجرین کے درمیان اخوت اسلامی کا رشتہ قائم فرمایا، جسے مواخات مدینہ کا نام دیا جاتا ہے، جو انسانی تاریخ کی معجزاتی مثال ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تذکرہ کرتے ہوئے نعمت قرار دیا ہے۔

﴿وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا﴾ [اٰل عمران:103]

''اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب تم دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچالیا۔''

......یہود کے ایذا پر صبر واستقامت کا حکم:

نبی ﷺ کو خاص طور پر اور عام مسلمانوں بالعموم کہا گیا ہے کہ آئندہ بھی تمہارے جان و مال میں آزمائش ہوگی اور تمہیں ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنا ہوں گی۔ اہل کتاب اور مشرکین کی زبانوں سے تمہیں انتہائی دل آزار اور جگر خراش طعن وتشنیع، بیہودہ گفتگو اور جھوٹے الزامات سننا پڑیں گے۔ مگر اس کا علاج یہ ہے کہ تم صبر، یعنی ثابت قدمی اور استقلال سے کام لو اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اپنے دلوں میں رکھو۔ اگر صبر اور تقویٰ سے ان آزمائشوں کا مقابلہ کرو گے تو یہ نہایت ہمت، حوصلہ اور اولوالعزمی کا کام ہے۔

چنانچہ آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ہمیشہ صبر اور تقویٰ سے کام لیتے رہے، حتیٰ کہ حالت جنگ میں بھی نہ ان کی طرح بدزبانی سے کام لیا اور نہ عملاً اس طرح زیادتی کی جس طرح کفار، مشرکین، منافقین اور یہود ونصاری نے کیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَتُبْلَوُنَّ فِيْۤ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ﴾

[اٰل عمران:186]

''یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے اور یقیناً تم ان لوگوں سے جنھیں تم سے پہلے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کتاب دی گئی اور ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا، ضرور بہت سی ایذا سنو (پاؤ) گے اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگار بنو تو بلاشبہ یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔''

......جہاد کے ذریعے باطل پر ضرب کاری کا حکم:

اسلام کے بڑھتے ہوئے سیاسی اثر و رسوخ کو قریش مکہ نے پہل کی اور پھر غزوہ بدر کے نام سے حق و باطل کے معرکوں کا آغاز ہوا، جو 17رمضان المبارک 2ھ سے شروع ہوکر 10رمضان المبارک 8ہجری کو فتح مکہ پر ختم ہوا، جس میں سینکڑوں صحابہ کو جانوں کی قربانی دینا پڑی۔70 صحابہ کرام تو غزوہ احد میں شہید ہوئے جس میں سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ بالآخر 6سال کی زبردست کشمکش اور مسلح تصادم کے بعد تاریخ انسانی کے عظیم ترین انقلاب کی تکمیل ہوئی۔

صلح حدیبیہ کے بعد آپ ﷺ نے کسریٰ، ہرقل، نجاشی، یمامہ اور بحرین کی طرف نامہ مبارک بجھوائے۔ اس موقع پر آپ ﷺ کے ایک سفیر کو شہید کر دیا گیا، پھر جس کے بعد آپ ﷺ نے جنگ موتہ اور جنگ تبوک کی تیاری کا حکم دیا گویا کہ نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں نہ صرف یہ کہ یہ عظیم انقلاب مکمل ہوا بلکہ عرب سے باہر اسلام کی تبلیغ اور غلبہ اسلام کے کام کا آغاز آپ ﷺ نے خود اپنے دست مبارک سے کیا اور پھر یہ ذمہ داری اپنی امت کے سپرد کر دی۔

درحقیقت انقلاب وہ تبدیلی ہے جو کسی ملک کے سیاسی نظام، معاشی نظام اور معاشرتی نظام کے متعلق بنیادی نوعیت کی ہو۔

اسی متعلق قرآن کریم نے اہل ایمان کو آخری مرحلے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾ [الانفال:39]

''اور ان سے لڑو، یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور دین سب کا سب اللہ کے لیے ہوجائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اسے خوب دیکھنے والا ہے۔''

☆......سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الإِسْلاَمِ ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ))

''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کرتا رہوں، یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کی شہادت اور محمد رسول

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ ﷺ کی شہادت دیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں، پھر جب وہ یہ کچھ کرلیں تو انھوں نے اپنے خون اور اموال مجھ سے محفوظ کر لیے، مگر اسلام کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔''

صحیح البخاری:25

ترکِ قرآن، ذلت وخواری ہے

مسلمان قرآن کو مشعل راہ بنا کر دنیا کی عظیم قوم بن سکتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ کتابِ الٰہی سے روگردانی کر کے ہم ذلیل وخوار ہو رہے ہیں۔ ہماری بھلائی قرآن مجید کی طرف پلٹنے میں ہے۔

﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا﴾ [الفرقان:30]

''اور رسول کہے گا اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑا ہوا بنا رکھا تھا۔''

اسی بارے میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کرتے ہوئے کہا:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

......قرآن مجید کو ترک کرنے کا مفہوم:

قرآن کریم کو چھوڑ دینے کا مفہوم کئی طرح سے ہوسکتا ہے، مثلاً: کوئی شخص اسے غور سے نہ سنے اور اس پر ایمان نہ لائے، اس پر عمل نہ کرے، اپنے تمام معاملات میں اسے فیصلہ کن نہ تسلیم کرے اور اس میں غور وفکر نہ کرے۔

اسی طرح اپنی خواہش، مسلک، موقف اور باطل نظریات کے لیے قرآن مجید کی تاول کرنا بھی اسے ترک کردینے کے مفہوم میں شامل ہے۔

دراصل انھی لوگوں نے دنیا میں قرآن مجید کو چھوٹ دیا، یہ لوگ اہل قرآن کا مذاق اڑاتے، تلاوت قرآن کے وقت خاموشی کی بجائے شور بپا کرتے اور مختلف قسم کی آوازیں نکالتے ہیں، تاکہ لوگ غور سے نہ سن سکیں۔ اگر آج پوری دنیا میں مسلمان ذلیل وخوار ہیں تو اس کا سبب یہی ہے کہ انھوں نے عملی طور پر قرآن کو چھوڑ دیا ہے۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کرتے ہوئے کہا:

خود بدلتے نہیں، قُرآں کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

......مفسرِ قرآن علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قرآن کو سننے سے گریز، اس میں شور ڈالنا اور اس پر ایمان نہ لانا، اسے چھوڑ دنیا ہے۔ اسی طرح بقدر ضرورت اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کا علم حاصل نہ کرنا اور اسے حفظ نہ کرنا بھی اسے چھوڑنے کے مفہوم میں داخل ہے۔ قرآن کا مطلب سمجھنے کی کوشش نہ کرنا، اس کے اوامر پر عمل نہ کرنا اور اس کی منع کردہ چیزوں سے باز نہ آنا بھی اسے چھوڑنا ہے۔ اسے چھوڑ کر دوسری چیزوں کو اختیار کرنا بھی اسے چھوڑنا ہے، مثلاً گانے بجانے کو، عشقیہ اشعار کو، لوگوں کے اقوال و آراء کو اور ان کے بنائے ہوئے طریقوں کو قرآن پر ترجیح دینا اسے چھوڑنا ہے۔

تفسیر ابن کثیر 98/6

....

خلاصہ جمعہ

بعنوان

قرآن، کتاب انقلاب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا، وأَشْهَدُ أَن لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمَّا بَعْدُ!

﴿وَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴾ [التوبة:33]

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا﴾ [الاسراء:81]

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَیَضَعُ بِهٖ آخَرِینَ))

صحیح مسلم:817

......قرآنی انقلاب کی بشارتیں:

اللہ تعالیٰ نے یہی بشارت سناتے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴾ [التوبة:33]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا ، يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ))

صحیح مسلم:1922

☆......سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ ، حَتَّى يُقَاتِلَ آخِرُهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ))

[صحیح] سنن ابوداود:2484

☆......قرآن کریم محض قصے وکہانیوں اور بلا دلیل دعووں پر مبنی کتاب نہیں، بلکہ ایسا فیصلہ کن کلام ہے جو انسانیت کو اوج ثریا پر فائز کرنے کے لیے نازل کیا گیا ہے۔اس کے خلاف کفار کوئی چال وسازش کارگر ثابت نہیں ہوسکتی۔

﴿إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ٭ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ٭ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ٭ وَأَكِيدُ كَيْدًا﴾ [الطارق:13تا16]

......پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا:

﴿يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾ [الصف:8]

علامہ اقبال نے انقلابِ اسلام اور غلبہ دین کے حوالے سے مذکورہ آیت کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا:

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن   پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

......قرآن انسانیت کو کیسے سربلند کرتا ہے:

سیدنا نافع بن عبدالحارث رحمہ اللہ نے عسفان میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، جب کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں مکہ پر گورنر بنا رکھا تھا۔ پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم نے اہلِ مکہ پر کس کو نائب مقرر کیا ہے؟ انھوں نے کہا: عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ کو، تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن ابزیٰ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے غصہ سے کہا: تم نے غلام کو گورنر بنادیا ہے۔انھوں نے کہا:

((إِنَّهُ قَارِءٌ لِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ))

پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: سنو تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا ، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ))

صحیح مسلم:817

☆......قرآن مجید اپنے ماننے والوں کو دنیا میں غلبہ، عزت وشہرت اور آخرت میں ہمیشہ کی کامیابی کی ضمانت دیتا ہے اور نافرمانوں کے لیے گزران زندگی تنگ اور ہمیشہ کے عذاب کی وعید سناتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى﴾ [طه:124]

قرآن مجید کا طریقہ انقلاب

قرآن حکیم کے ذریعے انقلاب بپا کرنے کے یہ چاروں مراحل مندرجہ ذیل ہیں۔

①......کتاب الٰہی کی آیات کو مخاطب اور سامع پر تلاوت کرنا

②......انسانی نفوس کا تزکیہ کرنا، (اچھے اخلاق کی تعلیم اور رذائل سے پاک کرنا)

③......کتاب اللہ کی تعلیم دینا اور احکام و حدود اللہ سے آگاہ کرنا

④......حکمت بھری باتوں یعنی سنن و احادیث کی تعلیم دینا اور اس کے مطابق فیصلے کرنا

﴿هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾ [الجمعة:2]

﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ﴾ [یونس:57]

اکبر الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے:

تو خاک میں مل اور آگ میں جل — جب خشت بنے تب کام چلے
اُن خام دلوں کے عنصر پر — بنیاد نہ رکھ تعمیر نہ کر

......باطل کے مقابل **الحق** کا غلبہ و فتح:

☆......سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فاتح کی حیثیت سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو بیت اللہ کے ارگرد تین سو ساٹھ (360) بت تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم انھیں ایک لکڑی سے ٹھوکر لگا کر گراتے جاتے اور ساتھ یہ آیت کریمہ پڑھتے رہے:

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا﴾ [الاسراء:81]

صحیح البخاری:4287

☆......قرآن مجید میں دوسرے مقام پر حق کے غالب ہوکر رہنے اور باطل کے خاتمہ کے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَایُعِیْدُ﴾ [سبا:49]

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کا چکر لگایا، پھر ایک بت کے پاس آئے جو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کعبہ کے پہلو میں رکھا گیا تھا، لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک کمان تھی، جس کا ایک کونا آپ نے تھاما ہوا تھا:

((فَلَمَّا أَتَى عَلٰى الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهُ فِى عَيْنِهِ))

اور آپ ﷺ اپنی زبان مبارک سے یہ آیت کریمہ پڑھ رہے تھے:

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ﴾ [الاسراء:81]

صحیح مسلم:1780

......چراغِ مُصطفوی سے شرارِ بُولہبی:

﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ﴾

[الانبیاء:18]

☆......علامہ اقبال نے حق و باطل کی کشمکش کے بارے کیا خوب کہا ہے:

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغِ مُصطفوی سے شرارِ بُولہبی

مکی زندگی رسول اللہ ﷺ کا طریقہ انقلاب

......مکی زندگی میں انقلابِ قرآن کا انداز:

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الأَمْرَ أَهْلَهُ، وَأَنْ نَقُومَ أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا، لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ))

اور اس بات پر بیعت کی کہ ہم اقتدار کے معاملے میں اصحاب اقتدار سے تنازع نہیں کریں گے۔ (یا فرمایا) سوائے اس کے کہ تم اس میں کھلم کھلا کفر دیکھو، جس کے (کفر ہونے پر) تمھارے پاس (قرآن اور سنت سے) واضح آثار موجود ہوں، نیز اس بات پر بیعت کی کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں گے، حق بات کہیں گے اور اس معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہیں کریں گے۔“

صحیح البخاری: 7199

......صالح جماعت کی تیاری، انقلاب کی بنیاد:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایمانیات کی تعلیم کے نتیجے میں رجال کار کی تیاری کے سلسلے میں اسلام کو ماننے والوں کی قربانیاں طشت از بام ہیں ۔صبر کے مراحل میں نبی کریم ﷺ کی ذات ہمارے لیے کامل نمونہ ہے۔

سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اپنا حال زار بیان کیا، جب کہ نبی کریم ﷺ اس وقت کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ہم نے عرض کیا:

((أَلا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلا تَدْعُو لَنَا؟))

جب کہ نبی کریم ﷺ نے یہ سن کر فرمایا:

((قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ، يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الأَرْضِ، فَيُجْعَلُ فِيهَا، فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ نِصْفَيْنِ، وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الحَدِيدِ، مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ، فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ))

......مزید اپنے صحابہ کو صبر کی تلقین اور زمانہ مستقبل میں دین اسلام کے غالب ہونے کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:

((وَاللَّهِ لَيَتِمَّنَّ هَذَا الأَمْرُ، حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ، لاَ يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ، وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ، وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ))

صحیح البخاری:6943

مدنی زندگی میں قرآنی انقلاب کا اسلوب

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تذکرہ کرتے ہوئے نعمت قرار دیا ہے۔

﴿وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا﴾ [اٰل عمران:103]

......یہود کے ایذا پر صبر واستقامت کا حکم:

﴿لَتُبْلَوُنَّ فِيْۤ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ﴾

[اٰل عمران:186]

......جہاد کے ذریعے باطل پر ضرب کاری کا حکم:

نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں نہ صرف یہ کہ یہ عظیم انقلاب مکمل ہوا بلکہ عرب سے باہر اسلام کی تبلیغ اور غلبہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسلام کے کام کا آغاز آپ ﷺ نے خود اپنے دست مبارک سے کیا اور پھر یہ ذمہ داری اپنی امت کے سپرد کر دی۔
درحقیقت انقلاب وہ تبدیلی ہے جو کسی ملک کے سیاسی نظام، معاشی نظام اور معاشرتی نظام کے متعلق بنیادی نوعیت کی ہو۔

﴿وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾ [الانفال:39]

☆......سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الإِسْلاَمِ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ))

صحيح البخارى:25

ترکِ قرآن، ذلت وخواری ہے

مسلمان قرآن کو مشعل راہ بنا کر دنیا کی عظیم قوم بن سکتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ کتابِ الٰہی سے روگردانی کر کے ہم ذلیل وخوار ہو رہے ہیں۔ ہماری بھلائی قرآن مجید کی طرف پلٹنے میں ہے۔

﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا﴾ [الفرقان:30]

اسی بارے میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کرتے ہوئے کہا:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

......قرآن مجید کو ترک کرنے کا مفہوم:

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کرتے ہوئے کہا:

خود بدلتے نہیں، قُرآں کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

......مفسر قرآن علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قرآن کو سننے سے گریز، اس میں شور ڈالنا اور اس پر ایمان نہ لانا، اسے چھوڑ دینا ہے۔ اسی طرح بقدر ضرورت اس کا علم حاصل نہ کرنا اور اسے حفظ نہ کرنا بھی اسے چھوڑنے کے مفہوم میں داخل ہے۔ قرآن کا مطلب سمجھنے کی کوشش نہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرنا، اس کے اوامر پر عمل نہ کرنا اور اس کی منع کردہ چیزوں سے باز نہ آنا بھی اسے چھوڑنا ہے۔ اسے چھوڑ کر دوسری چیزوں کو اختیار کرنا بھی اسے چھوڑنا ہے، مثلاً گانے بجانے کو، عشقیہ اشعار کو، لوگوں کے اقوال و آراء کو اور ان کے بنائے ہوئے طریقوں کو قرآن پر ترجیح دینا اسے چھوڑنا ہے۔

تفسیر ابن کثیر 98/6

خطبہ رائٹر
حافظ تنویر الاسلام
03424449009
03034125519

خطبہ حاصل کرنے کے لیے
03424449009
03014843312
03017138746

تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03015989211

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com